یہاں کی ٹیچرز کی بات دل میں اثر کر گئی۔ بنتِ گل نے کہا کہ اس ایک سال میں مَیں نے منتخب نصاب کے ذریعے دو باتیں اچھی طرح سیکھیں۔ ایک یہ کہ سوء ظن ختم ہوا اور اب منفی سوچ ختم ہو رہی ہے' اور دوسرا یہ کہ اللہ کی نعمتوں کا احساس اور ان کے بدلے شکر کا جذبہ بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب نصاب میں موجود سورۃ القیامہ نے انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اس کے بارے میں بتاتے ہوئے وہ فرطِ جذبات سے رو پڑیں۔

بنتِ کرم الٰہی نے' جن کا آخری ٹیسٹ سے پہلے حادثہ ہو گیا تھا' کہا کہ حادثہ ہونے پر ایسا لگا کہ اب شاید آخری ٹیسٹ رہ جائے گا' مگر اللہ تعالیٰ نے مدد کی۔ حادثہ بہت شدید تھا' بچنا مشکل تھا' لیکن شاید اس ایک سالہ کورس کی برکت سے اور اسے مکمل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے نئی زندگی دی۔

بنتِ زبیر نے کہا کہ اس ایک سالہ کورس کے دوران ان کی ٹانگ میں فریکچر ہو گیا تھا اور ڈاکٹرز نے ایک ماہ کا بیڈ ریسٹ بتایا تھا جس کی وجہ سے یہ کورس مکمل ہوتا ناممکن نظر آ رہا تھا' مگر ان کی ساتھیوں اور خاص طور پر مسز خالد نے انہیں حوصلہ دلایا اور وہ اسے مکمل کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہماری اساتذہ نے ہم پر حجت تمام کر دی ہے' اب ہم اللہ کے سامنے یہ نہیں کہہ سکتیں کہ ہمیں دین کی سمجھ نہیں تھی۔

مسز شمسی نے بھی اپنی مشکلات کا اظہار کیا اور کہا کہ جب انسان نیک کام کی نیت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور مدد کرتا ہے۔

اس ایک سالہ کورس میں دس طالبات لانڈھی سے آتی تھیں' ان کی استقامت کو سراہا گیا۔ بنتِ ریاض نے کہا کہ سفر بہت لمبا تھا' گھر کے مسائل تھے' گاڑی کا بھی مسئلہ تھا' مگر ہماری ٹیچرز کے جذبات کو دیکھ کر تقویت ملی۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں قرآن مرکز' جو کہ انجمن خدام القرآن کا ذیلی ادارہ ہے' اس میں وہ اپنی صلاحیتوں کو استعمال کریں گی۔ مسرت صاحبہ نے کہا کہ جو صحبت یہاں میسر آئی وہ کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔

بنت ابوذر نے کہا کہ اس سے قبل ان کے ہاں بدعات بہت تھیں' مگر اس ایک سالہ کورس کی برکت سے آہستہ آہستہ ختم ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے نماز روزہ سے ایسے معلوم ہوتا تھا کہ جنت اب ہماری ہے' مگر دین کا جامع تصور سامنے آنے پر جنت دور دور تک نظر نہیں آ رہی' ہمارے اعمال میں واقعتاً بہت کوتاہی ہے۔

© rasailojaraid.
© rasailojaraid.